12.23

صلی اللہ علیہ وسلم

مُرشدِ جبرائیل

بخت ہے تذلیل سا
اِس لیے جانِ حزیں
ہم کروڑوں ہیں مگر
تین سو تیرہ نہیں

محمد اسحاق آشفتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرشدِ جبرائیل

محمد اسحاق آشفتہ

Marfat.com

جملہ حقوق
84280
ہر ادارے کو شائع کرنے کی اجازت ہے

تاریخ اشاعت ۲۰۰۷ء

تعداد ۱۰۰۰

قیمت .... ۱۵۰ روپے

مرتب ...... رانا تنویر احمد صدیقی

کمپیوٹر کمپوزنگ ...... راشد منصور راشد (0300 6252537)

Marfat.com

انتساب

امی

ابا جی

اور

ولی کامل حضرت خواجہ نور احمد خان رزاقی نقشبندی

کے نام نور احمد خان رزاقی

Marfat.com

محمد اسحاق آشفتہ
مشاہیرِ برصغیر کی نظر میں

رئیس امروہی

محمد اسحاق آشفتہ کی غزل میں پختگی' رعنائی' زورِ بیاں اور عجب قسم کی دلنواز شیرینی اور فصاحت پائی جاتی ہے۔ بحر چھوٹی ہو یا بڑی اسحاق آشفتہ کی فکر نے ہر جگہ قدرتِ کلام کا سکہ بٹھا دیا ہے۔

☆☆☆☆

صاحبزادہ نصیرالدین نصیر (گولڑہ شریف)

آپ کا مجموعہ کلام ''روش روش'' نظر سے گزرا آپ نے غزل کی روایات کو بڑی پابندی سے قائم کر رکھا ہے۔ مضمون آفرینی' سلاست اور سادگی و پرکاری لائق صد تحسین ہے۔ میں تبصرے کے لائق تو نہیں مگر آپ نے مجھے جب یاد فرما ہی لیا تو ''روش روش'' کے بارے میں اپنے تاثرات ایک شعر میں خود ہی ڈھل گئے۔

جو میں سخن کے گلستاں کی سیر کو نکلا
روش روش پہ مجھے آئی یاد آشفتہ

Marfat.com

سید ضمیر جعفری

میں آپ کی شاعری اور ادب فن کی ترویج کیلئے آپ کی مساعی کا دیرینہ معترف ہوں۔ مجھے آپ کے شعر میں زندگی کی دھڑکن سنائی دیتی ہے۔ اپ نے روایت کو ایک نیا رچاؤ دیا ہے جو خلاقیت کے خاص جوہر کے بغیر ممکن نہیں۔

☆☆☆☆

ڈاکٹر وزیر آغا

اس میں کوئی کلام نہیں کہ آپ میں قادرالکلامی ہے اور محنت اور ریاضت سے آپ نے اپنی شاعری کو نکھارا اور سنوارا ہے آپ کا کلام پڑھتے ہوئے یہ احساس بار بار ہوا کہ آپ نے عدمؔ اور شیر افضل جعفری کے گہرے اثرات قبول کئے ہیں۔ اثرات قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ ہر اچھے شاعر نے کسی نہ کسی حد تک دوسروں کے اثرات ضرور قبول کیے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ شاعری کے میدان میں خوب ترقی کریں گے۔

☆☆☆☆

ڈاکٹر سید عبداللہ

(سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی)

جناب اسحاق آشفتہ صاحب گجرات کے رہنے والے ہیں۔ وادی چناب ان کا وطن ہے۔ یہ وہی وادی ہے جو حسن و عشق کی داستانوں کیلئے شہرتِ دوام رکھتی ہے اس

Marfat.com

لئے اگر اس وادی سے آشفتہ جیسا شاعر پیدا ہوا تو اس پر کسی کو تعجب کیوں ہو؟
ارضی ماحول ایسا اور روحانی و ذوقی ترتیب جناب انیس لکھنوی کی پھر کیوں نہ اس کے نغمے دلآویز اور اس کے قطعات دلکش اور اس کی غزلیات حسین و جمیل ہوں۔

میں نے آشفتہ کے دو شعری مجموعے پڑھے ہیں ایک کا نام ''روش روش'' جو غزلیات پر دوسرے کا نام ''ثاقب فکر'' ہے جو قطعات پر مشتمل ہے۔قطعہ ہو یا غزل آشفتگی ہر صورت میں موجود ہے آشفتگی سے مراد جذبات کا وہ جوش ہے جو کبھی خرد سے ٹکرا جاتا ہے جیسے بپھرے ہوئے طوفانی دریا کی موجیں ساحل سے ٹکرا کر اندر کی طرف نہیں لوٹتیں بلکہ ساحل کے باہر کی زمین پر چھا جاتی ہیں مگر آشفتہ کے یہاں جوش بھی ہے اور ایک طرح کا ٹھہراؤ بھی۔ یہ ٹھہراؤ جہاں تک میں سمجھ سکا ہوں اس عقلی بصیرت اور روحانی یقین سے پیدا ہوا ہے جو خداوند تعالیٰ سے تعلق کا نتیجہ ہوتا ہے۔

آشفتہ کے یہاں بڑبولا پن کی کوئی صوت موجود نہیں۔ان کی باتیں سچی معلوم ہوتی ہیں جذبے کے لحاظ سے بھی اور دانش زندگی کے لحاظ سے بھی۔

تعجب ہے کہ اتنا اچھا شاعر گوشۂ تنہائی کا شاعر کیوں ہو اور اسے وہ مقام نہ ملے جو اس کا حق ہے شاید اس کے نظام شرافت کا حصہ ہے کہ وہ جتھے بندیوں کے سہارے آگے بڑھنا نہیں چاہتا۔میں ذاتی طور پر آشفتہ اور اس کے جواں فکر حلقے کو قابل ستائش سمجھتا ہوں جس نے ادب کی سلطانی کا اعلان کر رکھا ہے اور اس کا عقیدہ ہے کہ ادب اور فکر غیور مترادف الفاظ ہیں اور میں آشفتہ اور ان کے استاد انیس لکھنوی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔آشفتہ کے دونوں مجموعوں کو ادبی اور معنوی شرافتوں کے لحاظ سے تکریم کے قابل خیال کرتا ہوں۔

Marfat.com

قدرت اللہ شہاب

محترمی آشفتہ صاحب!

''سوچ دھنک'' کا تحفہ عطا فرما کر آپ نے مجھ پر بھاری احسان کیا ہے یہ کتاب پڑھ۔ کر جو میں نے انتہائی شوق سے ایک ہی نشست میں پڑھ ڈالی' مجھے تو جوان نسل کے ایک ایسے شاعرانہ ذہن اور مزاج سے تعارف حاصل ہوا جس کا آہنگ نیا' اسلوب دلنواز' موضوعات (Classical اور Typical) اور تشبیہات و تلمیحات اچھوتی اور نرالی ہیں ناقدانہ صلاحیت نہیں رکھتا اسلئے صرف اسی قدر عرض کر سکتا ہوں کہ مجھے آپ کا کلام پڑھ کر اردو شاعری میں ایک نہایت خوش گوار موڑ کا اضافہ نظر آیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے اور آپ کے ذہنِ طبع اور قلم کو مزید جولانیوں اور تابانیوں سے نوازے۔ والسلام

☆☆☆☆

انور مسعود

آپ قطعہ لکھیں یا غزل۔ آپ کے کلام کی خوبصورتی' جاذبیت اور پختگی میں کوئی کلام نہیں ہے۔ خیال انگیزی اور مضمون آفرینی کے اعتبار سے ''زخم خواب'' بھی بہت عمدہ ہے اللہ تعالیٰ آپ کی تخلیقی صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ توانائی عطا فرمائے۔ شعر

Marfat.com

ہنے کیلئے جو آشفتگی درکار ہے آپ کو اس کا وافر ملا ہے۔

☆☆☆☆

سید محمد ابوالخیر کشفی

آپ کی شاعری میں اظہار کی لطافت' خیال اور جذبے کی صداقت اور انفرادی لہجہ قابل توجہ ہے آپ کا شعر ہے

بلاغت کی جبیں پر سچ کے سونے سے جو لکھے ہوں
ادب کو ایسے تابندہ نوشتوں کی ضرورت ہے

اور آپ کی شاعری اس معیار پر پورا اترتی ہے۔

☆☆☆☆

منشا یاد

حسب معمول آپ کے لہجے میں امرت کی مٹھاس بھی ہے اور سچ کی کڑواہٹ بھی آپ کے شگفتہ اور کھٹے میٹھے اشعار میں برجستگی اور بے ساختگی متاثر کرتی ہے کہیں بھی آورد یا تصنع کا احساس نہیں ہوتا بلکہ بے ساختگی بہت بھاتی ہے جیسے

قبر میں بھی تیرے بلانے پر
ہم تو حاضر جناب بولیں گے

آپ نے تو فن تنقید پر تنقید بھی نہایت دلچسپ طریقے سے کی ہے. بہت ٹھیک بے تکلف اور پر لطف ہے۔

Marfat.com

کرو تنقید تعمیری ہو لیکن — نہ اچھے شعر کی رگ کو نچوڑو
ہر اک ناقد سے ہے اتنی گذارش — ثمر کھاؤ، مگر شاخیں نہ توڑو

قطعات دلچسپ، خیال انگیز اور طنز و مزاح میں رچے بسے ہیں ۔غزلیں شگفتگی سے لبریز ہیں ۔بعض غزلیں تو سہل ممتنع کی عمدہ مثالیں ہیں جیسے وہ غزل جس کے قافیے گلاب اور سراب اور وہ غزل جس کے قافیے جوڑ توڑ ہیں ۔یوں تو آپ اب بھی اہم ترین شاعروں میں شامل ہیں لیکن اگر آپ گجرات کی بجائے لاہور، کراچی یا اسلام آباد میں ہوتے تو اسی سرمایہ کلام کے ساتھ اب تک آپ کا شمار ملک کے بہترین شگفتہ گو شعراء میں ہوتا میری دعائیں اور محبتیں آپ کے ساتھ ہیں۔

☆☆☆☆

ڈاکٹر جمیل جالبی

محترم آشفتہ صاحب! — سلام مسنون

آپ کے دو مجموعے ''امرت لہجہ اور زخم خواب موصول ہوئے جن کے لئے شکر گزار ہوں ۔دونوں مجموعے میں نے جستہ جستہ دیکھے اور آپ کی شاعری سے متاثر ہوا۔آپ نے قدیم و جدید روایت غزل کو ملا کر دل میں اتر جانے والی شاعری کی ہے۔آپ میں شعر گوئی کی بہت اچھی صلاحیت ہے۔ادبی رسالوں میں اپنا کلام اشاعت کیلئے بھیجئے۔مشاعروں اور محفلوں میں شرکت کیجئے تا کہ آپکا کلام سب کی نظر میں آئے۔آپ کی شاعری میں بہت جان ہے۔آپ کے پہلے مجموعے میری نظر سے نہیں گزرے ان کے مطالعے سے آپ کے ذہن کے ارتقا کا پتا چلتا۔

طباعت کے اعتبار سے بھی کتاب دلکش ہے۔

Marfat.com

علامہ سید انیس لکھنوی

تلمیذِ جگر مراد آبادی

تعظیم مآب مجموعہ نعت ''مرشد جبرائیل'' کا منفرد صاحبِ طرز شاعر محمد اسحاق آشفتہؔ

نعت آشفتہؔ ہے جتنی منفرد
ایسے انداز آج ملک معدوم ہیں

نعت آشفتہؔ مودّت کے طفیل
استغفراللہ کس انداز میں کہتا رہا

ہے ان کی چاہ آشفتہؔ
دہکتی آگ کو سہنا

ذکر مولائے کل سے آشفتہؔ
برکتیں ہیں مرے خزینے میں

میں نے مذکورہ بالا چند گوہر نایاب اور گلہائے شاداب سے جہاں آشفتہؔ جیسے عصرِ جدید کے نمایاں قدر رکھنے والے شاعر کا تعارف اس کی اپنی فکر کے آئینے میں کرایا اور

Marfat.com

یہ عجب حسنِ اتفاق ہے کہ احمد فراز کا ایک مصرع میری تمہیدِ تعارف کی تائید کر رہا ہے۔

آپ اپنا تعارف ہوا بہار کی ہے

اسد اللہ خاں غالبؔ جیسے ماضی سے لے کر مستقبل تک کے سب سے سرو قدِ سخنور نے جس مخریہ انداز میں اس حقیقت کا اظہار کیا تھا وہی جدت طراز شعر میں آشفتہؔ کے تعارف کی تمہید میں رقم کر رہا ہوں

طرزِ بیدل میں ریختہ کہنا
اسد اللہ خاں قیامت ہے

طرزِ آشفتہ میں ثنائے رسول — مرحبا! شاہکار لگتی ہے

وہ بخدا ہر زاویئے سے نعت، منقبت، سلام، قصیدہ، غزل، نظم کا بہت ہی خوبصورت شاعر ہے اور ہر صنف میں طرز خاص کا موجد ہے لیکن اس ظالم کے قصائد کا عالم نہ پوچھیئے۔ اس نے قوافی کے انتخاب اور ردیفوں کی انفرادیت میں اپنا جواب نہیں رکھا۔ تشبیہوں، اشاروں اور کنایوں اور فکر کی حیرت انگیز اڑان کو چار چاند لگا دیئے ہیں ہاں ایک حقیقت کا اظہار میں زندگی کے آخری موڑ پر برملا کر رہا ہوں کہ اسحاق آشفتہ میرا شاگرد نہیں میرا درد آشنا دوست ہے، میرا مخلص رفیق، میرا بے پناہ طرفدار اور میرا ہمدرد و غمگسار ہمدم ہے یہ اور بات ہے کہ وہ مجھے اپنا استاد سمجھتا ہے۔

اب میں اسحاق آشفتہؔ کے مجموعہ نعت مرشد جبرئیل کی طرف اپنے قلم کو موڑ رہا ہوں اس مجموعے میں ایسے ایسے نعتیہ اشعار ہیں کہ اس کیلئے شافع محشر شفاعت سند لکھ دیں گے۔ وارِدِ محشر یقینی طور پر اس کی مغفرت و بخشش کرے گا اور اس کو اپنے جوار

Marfat.com

رحمت میں لے لے گا۔ مودّتِ اہلبیت کا یہ کرم کم نہیں۔ رسول ﷺ و آل رسول ﷺ اور اصحاب رسول ﷺ کی یہ خاص عنایت کم نہیں کہ اتنی مدت کے بیمار کے وجود پر ان کا سایہ رحمت قائم و دائم ہے۔ آلِ نبی پر وہ جان چھڑکتا ہے یہی وہ راز ہے کہ اس طویل المعیاد مریض کا گھر آباد ہے اور رب العزت اس کا بھرم اور اس کے مسلسل رزق و روزی کا کرشمہ دکھا رہا ہے۔

آپ کے غم نے دستگیری کی
ورنہ ٹھکرا دیا تھا دنیا نے

دل کی گہرائیوں سے ہماری یہ دعا ہے کہ نعت کے مجموعے "مرشد جبرئیل" کے ایمان افروز اور روح پرور شاعر کو اور اس کے اہل و عیال کو ہمیشہ سرسبز و شاداب بامراد شادکام اور صحت و تندرستی کی دولت سے مالا مال رکھے۔ (امین)

☆☆☆☆

محمد حنیف رامے

(سابق وزیر اعلیٰ پنجاب)

ویسے تو آپ اردو شاعری کے استاد دامن ہیں۔ وہی طنطنہ، وہی شوخی، وہی کاٹ، پھر مجھے آپ کا یہ شعر بہت پسند آیا۔

میرے دل میں تو صبح روشن ہے
اور آنکھوں میں رات جاری ہے

اسی طرح آپ کے اس شعر میں کہ

Marfat.com

وہ ہریالی کا پیغمبر
خود میں تجھ کو جو بوتا ہے

مجھے سلطان باہو کی یاد دلاتا ہے۔ الف اللہ چنبے دی بوٹی میرے دل وچ مرشد لائی ھو آپ کا ہی کمال ہے کہ ایک طرف تو روح کے تار ہلا دیتے ہیں اور دوسری طرف ایسے ستم ظریفانہ شعر کہ بیک وقت ہنستے اور رونے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

تیری محفل میں ہوں ایسے
جیسے ''واک'' میں ایل ہوتا ہے

☆☆☆☆

جان کاشمیری

خواب تو ہر قلم کار ہر روز دیکھتا ہے مگر تعبیر لاکھوں میں سے چند ایک کے حصے میں آتی ہے ان خوش نصیبوں میں اسحاق آشفتہ کا نام بھی شامل ہے جو لائق صد مبارک ہے۔

نئے اسلوب سے منسوب ہے اسحاق آشفتہ
سخن میں خوب سے خوب ہے اسحاق آشفتہ

کوزے میں دریا بند کرنا آشفتہ کا حصہ ہے: اصغر سودائی

جناب اسحاق آشفتہ سے تعارف تو کچھ ماہ پہلے ہوا مگر ان کی شاعری پڑھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے وہ میرے پرانے ملنے والوں میں سے ہیں ایسے ملنے والے جن کی

Marfat.com

فکر یگانگت اور سوچ میں آہنگی اس طرح سے رچ بس جاتی ہے کہ وہ جدا جدا شخصیتیں نہیں رہتے۔ان کے شعر کہنے کے انداز میں ایک گونہ انفرادیت ہے جو عہد حاضر کے غزل نگاروں میں شاذ ہی پائی جاری ہے۔مواد،اسلوب اور ہیت کے اعتبار سے ان کی شاعری کامیاب اور دل پسند ہے میں نے ان کے قطعات بھی دیکھے ہیں ماشاءاللہ چار مصرعوں میں کوزے میں دریا بند کرنا انہی کا حصہ ہے ان قطعات میں ان کی اپنی زندگی کی محرومیاں اور گردو پیش کی ناسازیاں آئینے کی طرح جھلکتی ہیں میرا خیال ہے کہ دور افتادہ شہر میں رہنے والے اس نابغہ روزگار کو بڑے بڑے شہروں میں رہائش پذیر اہل فن ضرور اس قابل سمجھیں گے کہ ان کے کلام کا جائزہ لے کر ان کا صحیح مقام ومرتبہ متعین کر سکیں۔

☆☆☆☆

اچھی اور ابدی شاعری کی مثال

مسعود انور شفقی (ایڈیٹر ”مشرق“ پشاور)

کسی شاعر کا گہرا مطالعہ ہی اس کے کلام کے حسن اور خوبیوں کا پتہ دے سکتا ہے میں نے آشفتہ کے قطعات کا مجموعہ بڑی دلچسپی اور گہرے انہماک سے پڑھا ہے لیکن میرے لئے یہ اندازہ کرنا مشکل نہیں اس نوجوان شاعر کے کلام میں محبت کا کتنا گہرا درد اور پیار کتنا رس آبشاروں جیسی کتنی خوبصورت روانی موجود ہے۔

آشفتہ نے زندگی کے پہلوؤں کا بڑا گہرا مطالعہ کیا ہے جس کی جھلک بھرپور انداز

Marfat.com

میں نظر آتی ہے غم دنیا، غم جاناں دونوں ان کے کلام کی جان ہیں۔قطعات کی چست بندش اور بولتے ہوئے مصرعوں کا خوبصورت امتزاج ان کے قطعات کو ابدیت کا درجہ دینے کیلئے کافی ہے سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ قاری ان کے کلام میں اپنے درد کو اس شدت سے محسوس کرتا ہے جس کا اظہار شاعر خود کرتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اچھی شاعری اور ابدی شاعری کی اس سے اچھی مثال نہیں ہو سکتی۔

☆☆☆☆

اسحاق آشفتہ کشورِ قطعہ کا سلطان

شیر افضل جعفری

جب اسحاق آشفتہ کا صحرائی و سودائی نام جنون فارم میرے گوش ہوش میں سخن فروش ہوا تو میں سمجھا کہ لالہ موسیٰ کا یہ نرالا بالا کوئی ونجھلی والی متوالا ہی ہوگا۔جیسے گجرات کی کھنڈرات رات راگ رُت کی مستی میں چور کرتی ہوگی۔چناب کے برقاب گرداب نے اسے جوگیا شراب کے دل تاب پیالے پلائے ہوں گے۔اور وہ سائیں فضلؒ کے دادا ابا شاہ دولہ کی لجپال پہ جا کر دھم ودھمال کا جال دکھاتا رہتا ہوگا۔
پھر اس کا خطِ خوش وش ملا تو اس پہ بکھری ہوئی کھلی ڈلی سطریں دیکھ کر محسوس ہوا کہ یہ قلمران جوان تو گیان اور دھیان پلان کا پردھان لگتا ہے۔
تیکھے تیوروں میں تلی ہوئی تاباں تصویر دیکھی تو یہ شخص کالے کالے لانبے لانبے کنگھیالے گیسوؤں کی بہار سے قلندر گھنی کمائیں بھنوں کے تلے عقابی اکھووں میں ٹکے

Marfat.com

ہوئی حیران دیدوں سے دیوانہ اور چوکھے چنگے چنار نگے کتابی چہرے سے منور چہرہ سا لگا۔

اس جلے بھنے بوشن کا تیز وتند کلام پڑھا تو غضب کا نشہ چڑھا جو قلم مند استاد کے پاؤں دھودھو کر پیئے وہ اب دنیا میں کیوں نہ دھوم دھج سے جیئے۔ حضرت انیس لکھنوی کا یہ تلمیذ باتمیز اس کلجگ میں خاصے کی چیز ہے استاد نے اسے رموز شعر کی چوگ دینے کے ساتھ ساتھ دلیر دعاؤں سے بھی نوازا ہے اور یہ شاعر گیسو دراز بھی اپنے غزل پیر کے آستانے پر ایک مستانے مرید کی طرح دھن کی دھونی رمائے بیٹھا ہے ورنہ عام طور پر تو چکنی چکنی باتوں والے ہونہار بڑے شاگرد سنبھل کر اساتذہ کے حریف بن جایا کرتے ہیں۔

اسحاق آشفتہ شیر کی گرج اور موسیقار کے کھرج کا شاعر ہے اس کے شعروں میں توپ کی گونج اور گونج کی موجھ پائی جاتی ہے اس کے مصرعوں پہ بیک وقت ڈنکے کی چوٹ اور سورٹھ کی لہوٹ کا گمان ہوتا ہے۔ اس کے قطعات میں دریا کا چڑھاؤ اور ندی کا بہاؤ ملتا ہے اس کی سوچ کو سورج کی دھوپ اور چاندنی کے روپ کا نور محل کہنا چاہئے اس کی طبیعت کی تندی قلم کے کنٹرول میں ڈھل کر ساز باغ بن جایا کرتی ہے اس کے جنون پر عقل کی چھاپہ اور اس کی عقل پر جنوں کا سایہ رہتا ہے۔ یوں تو اسحاق آشفتہ کی غزل بھی ادب جھیل کا کنول ہوتی ہے لیکن یہ بنیادی طور پر قطعہ کا شاعر ہے قطعہ کا کمال یہ ہوتا ہے کہ تیسرا مصرہ اشارہ کرے اور چوتھا مصرعہ طبلچی کے گُر کی طرح چپت جائے اور یہی خوبی اسحاق آشفتہ کے قطعہ میں ٹوٹ ٹوٹ کر رچ جایا کرتی ہے پھر طرہ یہ کہ دھوم سے ابھرتے ہوئے اس کرارے کوی نے عام انداز سے بے نینز ہو

Marfat.com

کرصنفِ سخن حُسن حدت اور شان شدت سے تیز وطرار کر دیا ہے۔
قلم اور کاغذ کے پالنہانے چاہا تو یہ سلگتا ہوا اور سنورتا ہوا شاعر اپنی روش پہ نیک رہ کر کشورِ قطعہ کا سلطان بن جائے گا۔ یہ سچی بات میرے منہ سے مستی میں نکل گئی ہے۔

☆☆☆☆

رشک ترابی

اسحاق آشفتہ کے دو مجموعے ''شبنم غم'' اور ''روش روش'' پڑھنے کا شرف حاصل ہوا میرے نزدیک اسحاق آشفتہ کی شاعری موجودہ دور کے تمام ادبی تقاضے پورے کرتی ہے گجرات کے افق سے اس ابھرتے ہوئے شاعر نے اگر اسی طرح اپنے گلستان فن کی آبیاری کی تو یقیناً جہاں شعر و شاعری میں منفرد مقام پیدا کرے گا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسحاق آشفتہ کی جولانیٔ طبع سلامت رکھے۔ (آمین)

☆☆☆☆

آشفتہ جدید علامتوں کا استعمال نہایت اچھے اسلوب میں کرتا ہے: ڈاکٹر یوسف بخاری (پنجاب یونیورسٹی)

حیات انسانی جدت پسند اور ترقی پرور بلکہ ترقی پسند ہے جب ایک ماحول کے سماجی تعلقات و اقدار کے ترقی پرور عناصر کی نشو نما کر جاتی ہے یعنی ان تعلقات و اقدار میں سرور ایام سے فرسودگی پیدا ہو جاتی ہے تو حیات انسانی اس لئے اکتا جاتی ہے۔ اور اسکی ترقی پسند جذبات نئے ماحول کی تلاش میں مختلف شکلیں اختیار کر کے سرگرم

Marfat.com

عمل ہوتے ہیں چونکہ خطہ پنجاب پر نہایت قدیم زمانے سے قریب قریب ایک ہی نوع کے سماجی تعلقات اور اقدارِ حیات کا تسلط نظر آتا ہے اور ان میں کافی حد تک فرسودگی پائی جاتی ہے ایسی صورت میں پنجاب کے تہذیب وتمدن میں انقلابی عناصر کا ابھر آنا اور روایت سے بہت بچ کر ابھر آنا قدرتی امر ہے۔ اسحاق آشفتہ موجودہ حال میں پلا ہے لہٰذا یہ ایک خوش آئند بات ہے کہ وہ جدید علامتوں کا استعمال ایک نہایت اچھے اسلوب میں کرتا ہے۔ چھوٹی بحروں میں بڑی باتیں کرنا پختہ شاعری کی علامت ہے جدید علامات 'ریل' پٹری' تیل کو اصطلاحات اور علامات میں پیش کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے جس سے شاعر بزور آزما ہے۔ خدا کرے زورِ قلم اور حسنِ بیان میں اور نکھار آ جائے۔

☆☆☆☆

آشفتہ کی شاعری کربِ جستجو کی تفسیر ہے: شریف کنجاہی

آشفتہ صاحب! مجھے افسوس ہے کہ میں جواب میں تاخیر کا مرتکب ہوا ہوں آپ کی ارسال کردہ کتابیں میرے پاس ہیں اور میں نے ان کو پڑھا ہے جناب سید ضمیر حسین جعفری صاحب ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب محترم رئیس امروہی صاحب نے جو کچھ آپ کے اور آپ کی شاعری کے بارے میں لکھا ہے اس کے بعد مزید کوئی گنجائش تو نہیں رہ جاتی مگر اس کے باوجود اگر آپ نے میری رائے کو ضروری جانا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ علاقائی تعلق پروری ہے جس کیلئے میں آپ کا ممنون ہوں۔ آپ کے اپنے الفاظ ہی ہیں اگر میں اجمالاً آپ کی شاعری صرف آرزو کی تصویر ہے اور کربِ جستجو کی

Marfat.com

تفسیر ہے اور خدا کرے کہ ان دونوں کی آنکھ مچولی چلتی رہے کہ اچھی شاعری انہی کے اختلاط سے جنم لیتی ہے۔

☆☆☆☆

آشفتہ نے اپنے غم میں کائنات کا غم محسوس کیا ہے

احمد شجاع پاشا

اچھے قطعات مدت مدید کے بعد نظر سے گزرے اسحاق آشفتہ کے قطعات میں تغزل کی تمام لطافتیں اور صلاحیتیں موجود ہیں۔ اور زندگی کا گہرا سوز بھی انہوں نے اپنے غم میں کائنات کا غم محسوس کیا ہے اور اپنے اور کائنات کے اس غم کو قطعات پڑھنے والے تک اک نئے اسلوب سے پہنچایا ہے خوابگوں استعاروں اور تشبیہات سے ہیں بلکہ سچے کھرے اور دلکش انداز میں اشعار میں مبہم خیال آرائیوں سے گریز کرتے ہوئے میں تو یہ محسوس کرتا ہوں کہ آشفتہ نے غم کو اک نئی عظمت عطا کی ہے۔

آشفتہ کے قطعات 'سوچ کا یہ نقش شاعری میں ایک نئی سمت سفر کا نقطہ آغاز معلوم ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

پریشان خٹک

(پشاور یونیورسٹی)

عزیزم آشفتہ صاحب! وعلیکم السلام رحمتہ اللہ و برکاتہٗ۔

آپ کا ۱۴ جنوری کا خط بمعہ ایک نسخہ ''شبنم غم'' موصول ہوا۔ یادآوری اور پذیرائی کا بہت بہت شکریہ۔ ''شبنم غم'' پڑھ کر میرے دل کی کلی کھل گئی آپ کی شاعری میں تسلیم اردوں پر لطیف طنز ہے۔ ایسی شاعری وقت کی ضرورت ہے۔ والسلام

☆☆☆☆

غلام جیلانی اصغر

برادر عزیز جناب آشفتہ صاحب! سلام ممنون

میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ مجھے اپنی تحلیقات سے نوازتے رہتے ہیں میں انہیں شوق سے پڑھتا بھی ہوں اگر میں آپ کو اپنے تاثرات سے آگاہ نہیں کر سکا تو یہ میری کوتاہی ہے جس کیلئے معذرت خواہ ہوں۔

مجھے آپ کے ہاں ہمیشہ ایک نئے پن ایک تازگی کا احساس ہوا ہے یہ نیاپن جذبے کا بھی ہے اور زبان کا بھی اتنی ساری آوازوں میں اپنی آواز کی انفرادیت کو قائم رکھنا بڑا کارنامہ ہے۔

میں آپ کے مجموعہ کلام پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اگر کبھی لالہ موسیٰ سے گزر ہوا تو آپ کی زیارت کروں گا۔ نیازمند

Marfat.com

آشفتہ چھوٹی بحر کا بڑا شاعر: محشر بدایوانی

عزیز من جناب اسحاق آشفتہ!

السلام علیکم: آپ کا مجموعہ ''سوچ دھنک'' ملا آپ نے جس گرئی خلوص ومحبت سے یہ تحفہ مجھے بھیجا ہے اس کیلئے بے حد ممنون ہوں مجھے نئے لکھنے والے دل و جان سے عزیز ہیں بالخصوص وہ نو جوانی شعر جو فکر وفن کی توانائیوں کے ساتھ عرصہ گاہِ سخن میں سفر پیما ہیں آپ کا نام ان ناموں میں نمایاں ہے یہ تعریف محض فیاضانہ سلوک حق آپ کی کمائی ہے اس میں بخل کرنا ایک مجرمانہ عمل ہے حق تعالیٰ آپ کو اس سفر میں آگے بڑھنے کا زیادہ سے زیادہ جوہر صلاحیت اور جذبہ سبقت عطا فرمائے۔

''سوچ دھنک'' کے مطالعہ کے بعد تاثرات مختصراً لکھ رہا ہوں اسحاق آشفتہ کی شاعری فکری امکانات کی چہرہ تراشی کا ایک ذہن افروز مرقع ہے۔

ان کے کلام میں روایت وجدت کا خوبصورت امتزاج ہے ان کا اسلوب اور لہجہ انہی سے منسوب ہے سب سے بڑی بات یہ کہ ان کے شعروں سے اپنے دیس کی مٹی کی خوشبو آتی ہے انہوں نے چھوٹی چھوٹی بحروں میں بڑے شعر کہہ کر خلاقی فن کا کمال دکھایا ہے اب نہیں تو مستقبل میں تاریخ ادب ان کو وہ خطاب بھی دے گی جس کے یہ مستحق ہیں۔ چھوٹی بحر کا بڑا شاعر۔

انہوں نے دو چار نہیں بہت سے ایسے شعر کہے ہیں جو خزینہ ادب میں لعل و جواہر سے کم نہیں۔

Marfat.com

''ثاقبِ فکر'' پہ ایک نظر

مناظر عاشق ہرگانوی (ایڈیٹر ''کوہسار'' بھارت)

''ثاقبِ فکر'' قطعات کا مجموعہ ہے قطعات کا شمار واضح شاعری Direct Poetry صنف میں ہوتا ہے۔ ایک طرف تو یہ صنف سخن اختصار کی وجہ سے غزل کے قریب ہے کیونکہ شاعر کو اپنے دلی جذبات مختلف تجربات و مشاہدات کو الگ الگ چار مصرعوں میں بیان کرنا ہوتا ہے اور دوسری طرف بیان میں ابہام اور پیچیدگی نہ ہونے کی وجہ سے صنف سخن کی مشابہت نظم سے قریب ہے قطعات کے ذریعہ کسی نہ کسی حیات افروز پیغام کو براہ راست قاری تک پہنچانا ہوتا ہے اس لئے اس میں کنایاتی اور علامتی الفاظ کے بجائے وہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں جو خیال پر واضح طور پر پیش کرسکیں۔ کہا جاتا ہے کہ قطعات میں مہارت اس وقت حاصل ہوتی ہے جب شاعر ذہنی طور پر بالغ ہو جائے لیکن اسحاق آشفتہ کے یہاں پچیس سے پہلے ہی شعری بلوغت پیدا ہوگئی ان کی طبیعت اور قطعات کے وزن میں خاص مناسبت ہے۔ فنا بقا اور وحدت الوجود' اخلاقیات اور روحانی تعلیم اور پند و نصائح' رندی' سرمستی و عیش کوشی اور عزت و حشمت کا شعور' اسحاق آشفتہ کے یہاں جا بجا نظر آتا ہے مختلف قدروں کی تبلیغ کی فکر نے ہر جگہ اسحاق آشفتہ کی قدرتِ کلام کا سکہ بٹھایا ہے۔

84280

Marfat.com

حمد

مثل یکتائی تری
لا مکاں تیرا مکاں
ایک کے بختوں میں بھی
تجھ سا اک ہونا کہاں

Marfat.com

سب اللہ سے ہے اللہ کا ہے پیارے
مرا یہ قول جذباتی نہیں ہے
اگر تم غور کرنا سیکھ لو تو
تمہاری ذات بھی ذاتی نہیں ہے

Marfat.com

حمد

جس نے سچ کو سوچ رگوں میں دوڑایا
اس کا کہا بھی ہو جاتا ہے فرمایا

الف سے یے تک سارے حرفوں کی طاقت
تیری طاقت کے نوکر کی ہے آیا

خوشبو، رحمت، نور نے مجھ کو بیلیں دیں
میں نے سانس کی تال پہ تجھ کو جب گایا

Marfat.com

بھوک کا لفظ اب معنی ڈھونڈتا رہتا ہے
آنسو پی کر جب سے ذکر کو ہے کھایا

میں نے خود کو سچ سے اونچا دیکھا ہے
جب بھی نطق کے منہ پہ یا ہو مُسکایا

میں نے اللہ کہنے کا سوچا ہی تو
گھبرانے کا معنی مجھ سے گھبرایا

ارضِ مدینہ میری بات کی حجت ہے
کِھلے جو تیرا ہوکر وہ کب مرجھایا

جب میں ناواقف تھا ذکر کے کرنے سے
اوس نے روکر، پھول نے کھل کر سکھلایا

Marfat.com

قلب و روح کی بینکاری میں آشفتہ
اللہ پونجی اللہ ہی ہے سرمایا

چاروں شانے چت طاغوت ہوا جس سے
بخت نے اللہ ھُو کا داؤ لگوایا

کچا کمرہ میری ذات ہے آشفتہ
تیرا نام ہو چاروں طرف سے ہمسایا

O

Marfat.com

یا علیمُ یا خبیرُ کہیے
یا عزیزُ کا مزہ بھی لیجیے
کوئی دروازہ نہیں کھلتا تو پھر
''ھو'' کے دروازے پہ دستک دیجیے

Marfat.com

ذہن کے ہر کونے میں دھر لے بسم اللہ
ہر خُلیے کے دل میں بھر لے بسم اللہ
آندھی تیرے دیپ جلائے گی واللہ
ہر کرنے سے پہلے کر لے بسم اللہ

Marfat.com

حمد

جہاں جیتا سا رنگ و بُو نہیں ہے
حقیقت ہے وہاں پر تُو نہیں ہے

تجھے سچ نے بھی کنگلا لکھ دیا ہے
ترے "بیلنس" میں اللہ ھُو نہیں ہے

جو بسم اللہ سے پہلے ہو گیا ہے
سخن تو ہے مگر خوشبو نہیں ہے

وہ لفظوں میں ہے رسی مونج ایسا
وہ ریشِ حمد کا جو مُو نہیں ہے

تجھے بھُولا ہوں جب سے یاد کرنا
توقع اک بھی خندہ رُو نہیں ہے

Marfat.com

میں کہ اک خالی سبُو
حمد کے قابل ہے تُو

مت سمجھ کوئل کی کُو
اصل میں کہتی ہے ھُو

میں نے خود کو پا لیا
کی جو تیری جستجو

لاکھ اچھائی کا ناز
ایک تیری آرزو

نام سے تیرے ہوا
میرے حرفوں کا وضو

Marfat.com

ایک تُو ، لیکن تری
رحمتیں ہیں چار سُو

حُسن بھی سوہنا نہیں
میرے رب کے روبرو

اِسطرح مجھ میں بھی رچ
گُل میں جیسے رنگ و بُو

دے مجھے تطہیرِ فکر
لفظ بھی دے با وضو

لفظ کا کعبہ ہے یہ
فکر کے ہاتھوں سے چھُو

O

Marfat.com

میرے اللہ دس کر مجھ کو
میرے سوئے بھاگ جگا دے
میں ہوں اپنی ذات میں زیرو
اپنا ایکا ساتھ لگا دے

Marfat.com

حمد

برکتوں کی انتہا اللہ ھُو
سارے ذکروں کا خدا اللہ ھُو

اپنے سینے میں جلا کر دیکھ تو
گھپ اندھیروں میں ضیا اللہ ھُو

وہ یقیناً ہے ولی تعظیم کر
جسکو ورثے میں ملا اللہ ھُو

Marfat.com

اُس کی مشکل مشکلوں میں پڑ گئی
جس کا بھی مشکل کشا اللہ ھُو

ڈھونڈنے والو۔کوئی مشکل نہیں
میرے خالق کا پتہ اللہ ھُو

جو بھی سوکھا ہے وہ ترکِ ذکر ہے
جو بھی ٹہنی پر ہرا اللہ ھُو

روح کی لکھی لغت میں دیکھیے
معنی لفظِ وفا اللہ ھُو

O

Marfat.com

ہم سر کوئی اس کا نہ کوئی اُس کا بدل ہے
ثانی جو بنے ذہن میں خود اُس کے خلل ہے
یہ لوح و قلم ارض و سما اُس کے ہیں آیات
خلاقِ دو عالم ہے وہ نقاشِ ازل ہے

Marfat.com

حصّہ نعت

Marfat.com

جو شخص فقیر درِ شاہِؐ مدنی ہے
بے شک وہ شہنشہ ہے مقدر کا دھنی ہے
حُبِ شہِؐ والا میں جو اک اشک بھی ٹپکے
قیمت میں دمکتے ہوئے ہیرے کی کنی ہے

O

Marfat.com

شمعِ وحدت رحمتہ اللعالمین ﷺ
قدسیوں کی بزم کا مسند نشیں
نُور کی تاریخ بن کر آ گیا
ذہنِ قدرت کا خیالِ اولیں

○

Marfat.com

جب تخیل پہ نعت لہرائے
احتیاطیں سمیٹ لیتا ہوں
فکر سجدے میں محو کر کے ندیم
لفظ عمرے پہ بھیج دیتا ہوں

Marfat.com

رباعی

بگڑا ہوا ماحول بنا سکتا ہوں
شاعر ہوں میں رنگ اپنا جما سکتا ہوں
اک شانِ محمدؐ میں قصیدہ پڑھ کر
اے قہر خدا تجھ کو ہنسا سکتا ہوں

Marfat.com

فہم کے سات افلاک پہ اب تو
سب پہ غالب علم نبیؐ کا
سچی بات تو یہ ہے پیارے
علم بھی ۔ طالبعلم نبیؐ کا

Marfat.com

سخن نے مانگ کر اپنے خدا سے
غمِ تسخیرِ بحر و بر لیا ہے
ارادہ نعت کا فرما کے گویا
مرے لفظوں نے عمرہ کر لیا ہے

Marfat.com

ذکی تھے علم سے بڑھ کر وہ سچ سے خوبصورت تھے
دماغوں کی تمنا تھے وہ آنکھوں کی ضرورت تھے

کوئی صورت نظر آتی نہ ہو جب چاروں جانب سے
وہ دشمن کو مصیبت سے بچا لینے کی صورت تھے

وہ ہر ہونے کا موجب تھے وہ ہر اثبات کے بانی
محبت کے لئے معنیٰ کدورت سے کدورت تھے

نہ ان سا پہلے آیا تھا نہ ان سا اب بھی آئے گا
وہ ہر اک گام رحمت تھے وہ ہر لمحہ مہورت تھے

عدوئے جاں کو بھی ان سے کوئی خورہ نہ ہوتا تھا
وہ اخلاقِ مجسّم تھے طمانیت کی صورت تھے

Marfat.com

O

دل نہیں حُب کو سمندر چاہیے
نعت کہنے کیلئے سر چاہیے

بے سرو سامان ہے روحانیت
ذکر کی توفیق کو گھر چاہیے

تیرا ہونے کی طوالت ہوں مجھے
آپکیؐ تصدیق کا بر چاہیے

لفظِ عشقِ مصطفیٰؐ کا ہوں خطیب
نعت کی مسجد کو منبر چاہیے

نعت ہر اک عہد میں تھی، ہے، رہے
شعری صنفوں کو پیمبر چاہیے

Marfat.com

ترا اسمِ گرامی گنگنا کر
تفکر مصطفائی کر رہا ہوں
درِ اقدس تصور میں سجا کر
میں دل کی بھل صفائی کر رہا ہوں

Marfat.com

دل جو لگتا نہ ہو مدینے میں
شمر کو پالنا ہے سینے میں

تری مدحت میں جو کہا جائے
حق بجانب ہے شعر جینے میں

Marfat.com

ذکر خیرالبشرؐ نہیں کرتا
چھید کرتا ہے سچ ''سفینے'' میں

کاش جانا ہو خواب میں ہی سہی
ایک دو مرتبہ مہینے میں

حق کی رنگت تھی خون میں ترے
سچ کی نکہت ترے پسینے میں

میرے پل پل کے گال پر لالی
ذکرِ احمد ہے کھانے پینے میں

ذکرِ مولائے کُل سے آشفتہ
برکتیں ہیں مرے خزینے میں

Marfat.com

مدینے جا پہنچنے کو سبھی خوش باش کہتے ہیں
وہاں سے لوٹ کر آنے کو "اسماً" کاش کہتے ہیں

جو ذکرِ شاہؐ والا ایک لمحہ بھی نہیں کرتا
اسے کنگال کہتے ہیں اسے قلاش کہتے ہیں

جو ساری زندگی غزلیں کہیں اور نعت سے دوری
ہم ایسے بدنصیبوں کو "سخن اوباش" کہتے ہیں

درودِ پاک پڑھ کر جو سخن ور شعر کہتے ہیں
سخن ہشاش کہتے ہیں غزل بشاش کہتے ہیں

اگر منکر ہے ذکرِ مصطفیٰؐ کا اس کو دل والے
وہ زندہ باد بھی ہو اُس کو زندہ لاش کہتے ہیں

O

Marfat.com

تھی ساری قوم دریا کا کٹاؤ
رسولِ پاکؐ تھے اس کا بہاؤ

زباں کا کھیت گر بنجر نہیں تو
درودِ پاک کی فصلیں اُگاؤ

Marfat.com

مدینے کی طرف دیکھو غریبو !
وہاں بڑھتا ہے ہر سستے کا بھاؤ

تبسم سے نہیں آتی جو باری
تو آنسو سے مقدر آزماؤ

ہے تینوں وقت طیبہ میں ندیمو
اماں کو تم پہن لو خیر کھاؤ

جبیں کی گر بلندی چاہتے ہو
تو ربّ کے سامنے خود کو جھکاؤ

Marfat.com

قابلِ فخر میرا جینا ہے
قابلِ افتخار ہے مرنا
میں نے کھلتی کلی سے سیکھا ہے
ذکر اپنے رسولؐ کا کرنا

Marfat.com

بخت میں طیبہ کی کر دے ایک شام
باقی ساری زندگی اُس پل کے نام

میری ٹانگوں سے مصمم عزم کا
طیبہ جاتے راستوں کو ہے سلام

آسماں اللہ کا اک جملہ ہے گر
آپؐ کی ذاتِ گرامی کُل کلام

Marfat.com

آپؐ کیا ہیں؟ ماورا ہے علم سے
آپؐ کے نوکر بھی قُطبوں کے امام

آپؐ کے قد سے کوئی اونچا نہیں
مرحبا خیر البشر خیر الانام !

نعت نے اس کوٹنوں میں کر دیا
حیثیت میں لفظ تھا بس دو گرام

یا محمدؐ عنیت ہیں خیر کی
مجتبیٰؑ ہیں سچ کی اصلیت کا نام

خود سے ملنا کتنا مشکل ہے وہاں
ورنہ میں تو خود سے تھا بس ایک کام

Marfat.com

نعت ہے کہنی لُغت کے بیٹو نور رہو
چھوٹے بَر کے لفظو مجھ سے دور رہو

آپؐ سے سچی حُب کا یہ مفہوم بھی ہے
صدق و صفا و غیرت سے بھرپور رہو

Marfat.com

یہ ایمان کی چھت کے ہیں شہتیر سجن
آس کی آنکھ کا تارا خوف کا نُور رہو

طیبہ جاتے رستو میرا آج بنو
یا پھر آس کی شاخ پہ کل کا بُور رہو

دین پہ قائم رہنا روح ہے غیرت کی
یار رہو تو غیرت کا دستور رہو

آشفتہؔ کی نعت میں سچی سوچو تم
لفظ کی جنت میں مفہوم کی حُور رہو

O

Marfat.com

عرش تک مہر و وفا کی دھوم ہیں
آپؐ زندہ باد کا مفہوم ہیں

آپؐ کی ذاتِ گرامی نے جو کیں
علم پر سب نیکیاں معلوم ہیں

کامیابی اور درودوں کی قطار
یہ اشارے؟ لازم و ملزوم ہیں

Marfat.com

لالہ و گُل ہوں کہ ہوں سیارگاں
آپؐ کے القاب سے موسوم ہیں

آپؐ چاروں سمت سے خیر البشر
آپؐ کے سب زاویے معصوم ہیں

قول کے کھیتوں کا میں ہوں زعفراں
فعل کے دریا مگر مغموم ہیں

نعتِ آشفتہؔ ہے جتنی منفرد
ایسے انداز آج تک معدوم ہیں

O

Marfat.com

میں نے عرش کی اونچائی کا خون پسینہ لکھا تھا
ساری دنیا دو پل لکھ کر اُسے مہینہ لکھا تھا
مجھ کو ملکِ عشق کے باسی لُغت کا بابا کہتے ہیں
میں نے سچ کا لُغوی مطلب شہرِ مدینہ لکھا تھا

Marfat.com

ہر نئے مہینے میں
کاش ہوں مدینے میں

خوشبوؤں کا مکّہ تھا
آپؐ کے پسینے میں

تجھ پہ مرنا سیکھ لوں
پھر مزا ہے جینے میں

Marfat.com

پھول میں ہے بُو تیری
رنگ ہے نگینے میں

زندگی محبت میں
موت بغض و کینے میں

عشق کی ہے بس تہذیب
نعت کے قرینے میں

میں نے سچ کو دفنایا
لفظ کے مدینے میں

O

Marfat.com

وسعتِ کونین ہے جسمِ کبیر
ذہن ہے مکہ مدینہ ہے ضمیر

چاند تیرے معجزے کا ہے غلام
پھول ترے حسن کا عشرِ عشیر

عالمِ اسلام کے ہر ملک کو
ہو عطا اک ڈاکٹر عبدالقدیر

Marfat.com

آپؐ کے لمحوں کی جیبوں میں فقط
یا علیمُ یا خبیرُ یا کبیر

آپؐ کے ہر فعل سے مرشد کو ڈھونڈ
آپؐ کے ہر قول میں پنہاں ہے پیر

ایک ہے بس ایک ہے بس ایک ہے
میرے اللہ کی خدائی کا وزیر

ایک بھی دنیا میں دکھلاؤ مجھے
جس کا ہر تھوڑا بھی ہو خیرِ کثیر

کاش ہو آشفتہ ذکرِ مصطفیؐ
ہر نفس کے روزنامہ کا مدیر

Marfat.com

ایک بھی تجھ سا نہیں
رحمت اللعالمین ﷺ

ابرِ رحمت آپؐ ہیں
آپؐ ہی روحِ زمیں

صدق و حیرت سے کہیں
آپؐ تھے بڑھ کر حسیں

Marfat.com

جوہرِ تخلیقِ کُل
گوہرِ صدق ویقیں

ساری اُمت ہو مکاں
آپؐ کی رحمت مکیں

آج تک ڈوبا نہیں
آپؐ کا مہرِ مبیں

جس سفینے میں ہیں آپؐ
اس میں طوفاں ہی نہیں

O

Marfat.com

چھاؤں بانٹتے بڑ کا نام مدینہ ہے
سچائی کے گڑھ کا نام مدینہ ہے
زحل و عطارد شمس و قمر سب شاخیں ہیں
کُل عالم کی جڑ کا نام مدینہ ہے

Marfat.com

رسول پاکؐ کو جو مانتے ہیں
مقامِ کبریا وہ جانتے ہیں

ادا کرتے ہیں جو خالق کے سجدے
وہ اپنی اصل کو پہچانتے ہیں

فصاحت اور بلاغت کے قبیلے
مری نعتوں کو مرشد مانتے ہیں

Marfat.com

مشقت کا ردیہ ساری دنیا
تجھے اُجرت کا دن گردانتے ہیں

جو ہونا چاہتے ہیں تیرے لائق
وہ خود کو چھان کر پھر چھانتے ہیں

مری نعتوں سے وہ پاتے ہیں منزل
جو طیبہ کے سفر کی ٹھانتے ہیں

خوشا آشفتہؔ کو اربابِ دانش
غلامِ شاہِ بطحا مانتے ہیں

O

Marfat.com

ہو رہا ہے رائیگاں
یا رسول اللہؐ اماں

آپؐ کے ہونے نے دی
علم کے منہ میں زباں

مسجدِ اُمید میں
اشک دیتے ہیں اذاں

Marfat.com

آپؐ دریائے سکوں
خیریت اس میں رواں

خُلق کے اخبار میں
آپؐ اللہ کا بیاں

ہر "نہیں" کے واسطے
آپؐ تھے پل پل کی ہاں

نعت آشفتہ کی ہے
اک جواہر کی دکاں

O

Marfat.com

سانس بھی ذکرِ نبیؐ سے لیجئے
کچھ مودّت کو بھی ثابت کیجئے

نعت گوئی کی یہی تعظیم ہے
سچ سے لفظوں کی طہارت کیجئے

آپؐ کے ہاتھوں کو عادت ہی رہی
دیجئے بس دیجئے بس دیجئے

روح کی آنکھوں سے جا کر صبح و شام
کھائیے مکہ ' مدینہ پیجئے

بنِ درودِ پاک کے پیدل ہیں جو
ان دعاؤں کو سواری دیجئے

Marfat.com

مدینہ سے ہے دوری کا نتیجہ
کہ جذبے خالی برتن چاٹتے ہیں
مرے مولا مجھے ایسا بنا دے
جو جدہ ہو کے عمرہ کاٹتے ہیں

Marfat.com

جرائم کی امامت ہیں یہودی یا رسولؐ اللہ
یہ ہونے کی ندامت ہیں یہودی یا رسولؐ اللہ

یہ تیرے عہد میں بھی فتنہ پرور تھے مگر اب بھی
شرارت کی علامت ہیں یہودی یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

یہ پیسے کو ہی نبضِ زندگی میں جاں سمجھتے ہیں
کہ محرومِ قناعت ہیں یہودی یا رسولؐ اللہ

ڈھنڈورا ہیں یہ دنیا بھر میں جینے کا مگر اصلاً
زمیں پر اک قیامت ہیں یہودی یا رسولؐ اللہ

ہیں گورے ''معجزہ'' انکا مرے عرفاں سے بالا ہے
کہ گوروں کی کرامت ہیں یہودی یا رسولؐ اللہ

کرم کی اک نظر ہو عالمِ اسلام پر آقاؐ !
کہ شیطاں سے عبارت ہیں یہودی یا رسول اللہ

O

Marfat.com

جو میلا ہے تو خود کو دھو لیا کر
لگن میں بیٹھ کر کچھ رو لیا کر

کٹائی خُلد کی مطلوب ہو تو
توقع میں مدینہ بو لیا کر

Marfat.com

اِسی میں رازِ بیداری نہاں ہے
مرے لفظوں میں آ کر سو لیا کر

ہے پستی۔ ذکرِ شاہِؐ دیں نہ کرنا
کبھی اپنے سے اونچا ہو لیا کر

مدینے جا کے واپس لوٹنا ہو
تو اپنے ساتھ بھی خود کو لیا کر

O

Marfat.com

سکونِ دل شفا رَدِّ غلامی
رسولِ پاکؐ کا اسمِ گرامی

تری صدیاں بظاہر ایک لمحہ
تری ہر پل کو صدیوں کی سلامی

"سخن اصناف" کا شاہِ امم ہوں
جنابِ نعت میرا نامِ نامی

Marfat.com

محمدؐ پاک ہی میرا سخن ہیں
محمدؐ پاک ہی ہیں خود کلامی

مرے مولا تری رحمت کے صدقے
ہے فکرِ خاص پر لہجہ عوامی

مرے شعروں کی نشانِ خسروانہ
نبیؐ کے چند حرفوں کی غلامی

O

Marfat.com

صدق کی نیت ہیں آپؐ
مغزِ عینیت ہیں آپؐ

رب کے دوعالم کا خط
اس میں کیفیت ہیں آپؐ

وہ بھی سچ کے پیر تھے
جن کی ذرّیت ہیں آپؐ

Marfat.com

مکتبِ توحید میں
اصلِ تربیت ہیں آپؐ

ملکِ جنت کے لئے
مُہرِ شہریّت ہیں آپؐ

اُس کے شاگردوں میں علم
جسکی تربیت ہیں آپؐ

جو اُتر جائے تو موت
ایسی کیفیت ہیں آپؐ

O

Marfat.com

تری نسبت سے دو عالم حسیں ہیں
کہ جیسے وہ بھی صادق اور امیں ہیں

نبی سارے معظّم ہیں رفیقو
رسولِ پاکؐ سے لیکن نہیں ہیں

تری ہے پیروی میری شریعت
تری یادیں مرے لفظوں کا دیں ہیں

Marfat.com

مرا علم الیقیں ہیں شاہؐ والا
شہہؐ والا مرا حق الیقیں ہیں

امیدوں کے فلک کا مہر و مہ بھی
تمنا کی انگوٹھی کا نگیں ہیں

یہی آغاز ہے ان کی ثنا کا
کہ وہ ہر عہد میں صادق امیں ہیں

میں آشفتہ انہیں کس سے ملاؤں
جو تشبیہوں کنایوں سے حسیں ہیں

O

Marfat.com

سچ کو کھا کر عشق پینا سیکھ لو
نعت کہنے کا قرینہ سیکھ لو

دل کو خالی کر کے جذبو چاہتو
اب مرے لفظوں میں جینا سیکھ لو

دونوں عالم کے پروفیسر بنو
مکہ پڑھ لو اور مدینہ سیکھ لو

Marfat.com

چاہتے ہو تم اگر تفہیمِ دیں
بس محرم کا مہینہ سیکھ لو

لے کے صدقِ قلب سے اللہ کا نام
پھونک سے ہر زخم سینا سیکھ لو

O

Marfat.com

آپ ؐ پر بھیجے درود
صدق کا نام و نمود

عشق کی تہذیب سے
سانس سے پہلے درود

جب عدم تھا چار سو
آپؐ تب بھی تھے وجود

جہل پر سکتہ تھے آپؐ
کفر پر طاری جمود

Marfat.com

حُبِ احمدؐ سے نواز
یارحیم یا ودود

عرش تک پہنچی ہوئیں
شہرِ آقاؐ کی حدود

مانگتے رہنا نجات
بھیجتے رہنا درود

O

Marfat.com

نعت میں بھی جگمگانا چاہیے
لفظ کا تقوی بڑھانا چاہیے

شام کو گم کر کے اپنے آپ کو
صبح طیبہ ہی سے لانا چاہیے

آس کی جیبوں میں بھر کے مصطفیٰ
ہلکا ہلکا مسکرانا چاہیے

کوششیں بطحا نہ لے جائیں تو پھر
آنسوؤں کو آزمانا چاہیے

Marfat.com

اک پلک جھپکے سرِ روضہ تو پھر
آنکھ کو آنکھیں دکھانا چاہیے

آسماں کی رونقوں کے ناز کو
مسجدِ نبوی دکھانا چاہیے

O

Marfat.com

ہے سورج کا چمکنا بھی کہاں کا
مدینہ نُور چشمِ دو جہاں کا

درودِ پاک سے لہجہ ہے میٹھا
اِسی سے ذائقہ میری زباں کا

بجُز ابنِ علی میرے محمدؐ
کوئی ثانی نہیں تیری اذاں کا

زمین و آسماں باقی ہیں اب تک
یہ صدقہ ہے ترے نام و نشاں کا

Marfat.com

ہے تیری نعت یا شاہِ مدینہ
کہ عمرہ ہے مرے زورِ بیاں کا

تمہاری ذات عنوانِ مکمل
زمین و آسماں کی داستاں کا

رخِ کونین پر لالی اسی سے
کلیجہ ہے مدینہ دو جہاں کا

یتیموں کے لئے آشفتہ پل پل
وہ لذت باپ کی لپکا تھے ماں کا

O

Marfat.com

نعت کی شاخوں پہ بُور اُترا ہوا
قصد کے گھر میں ہے نُور اُترا ہوا

نعت کی مسجد میں خادم لگ گیا
دل کے آنگن میں سرور اُترا ہو

عشق میں بےلوث ہے چڑھتا ہوا
طالبِ حُور و قصور اُترا ہوا

Marfat.com

سوچ کے گیسو معطر نعت سے
لفظ کی آنکھوں میں طُور اُترا ہوا

بارہا دیکھا درودِ پاک سے
چہرۂ مشکل حضور اُترا ہوا

وہ سخن مرتے نہیں ہیں موت سے
جن میں ہو تیرا ظُہور اُترا ہوا

O

Marfat.com

لفظ ''کھیتی ''میں نیا مفہوم بونا چاہیے
''یا محبت'' بھی ترے ناموں میں ہونا چاہیے

چاند پر جا کر درودِ پاک پڑھ کے دوستو
چاند کے چہرے کو بھی اک بار دھونا چاہیے

Marfat.com

نعت پڑھنی چاہیے تخلیق کی معراج کو
لفظ میں مفہوم کا میلاد ہونا چاہیے

معجزہ یہ بھی دکھا دے ایک دن معجز نما
جاگنا طیبہ میں مجھ کو گھر میں سونا چاہیے

نسبتِ آقاؐ سے اسود کا بھی یہ مفہوم ہے
آسماں کو بھی زمیں کا ایک کونہ چاہیے

گر مدینے کا بلاوا آرزو سے ہو خفا
نعت کے کمرے میں تنہا جا کے سونا چاہیے

اس لئے آنسو بہاتا ہوں کہ دل بھیگا رہے
جس کو دھونا ہو اُسے پہلے بھگونا چاہیے

Marfat.com

قلم روشنی جسکی اُمت ہے آقاؐ
خِرد دوستی جسکی اُمت ہے آقاؐ
ترا قول ہے وہ ''نبی یا محمدؐ''
مری شاعری جسکی اُمت ہے آقاؐ

Marfat.com

پھلوں سے اور شاخوں سے بھرا ہوں
نبیؐ کے نام سے سارا ہرا ہوں

میں عاصی ہوں مگر نسبت ہے تجھ سے
میں کھوٹا ہو کے بھی کتنا کھرا ہوں

Marfat.com

مرے آقا یہاں آ کر تو دیکھو
میں جینے کیلئے کتنا مرا ہوں

وہ مجھ میں عشق بن کے جاگتے ہیں
میں ان کی نعت کا غارِ حرا ہوں

میں کچھ بھی ہوں نہ ہوں اے میرے اللہ
تری وحدت کا میں نغمہ سرا ہوں

O

Marfat.com

مریضو، مفلسو، پیاسو مدینے کی طرف دیکھو
ادھوری منتشر آسو مدینے کی طرف دیکھو

فصاحت بھی بلاغت بھی وہاں گلیوں میں بٹتی ہے
مرے لفظوں کے سب کاسو مدینے کی طرف دیکھو

Marfat.com

زمانہ چیل کا پنجہ ہو اجب چیتے کا جبڑہ ہو
تو اے معصوم سے ماسو مدینے کی طرف دیکھو

تم اچھی ہو تم ارفع ہو مگر حیرت کو چھونا ہے
تو سب پھولوں کی سب باسو مدینے کی طرف دیکھو

اگر تم سے کبھی ہریالیاں منہ موڑ بھی لیں تو
درختو، ٹہنیو، گھاسو مدینے کی طرف دیکھو

O

Marfat.com

آپؐ جب پیدا ہوئے
جان۔ سب پیدا ہوئے

سچ نے بھی سچ سے کہا
ہم بھی اب پیدا ہوئے

ہو کے۔ جو اسکے نہیں
یار کب پیدا ہوئے

Marfat.com

انکے قول و فعل سے
سارے ڈھب پیدا ہوئے

لعل و لالہ کے نبیؐ
تیرے لب پیدا ہوئے

کچھ نہیں تھا جُز خدا
آپؐ تب پیدا ہوئے

نعت بن سمجھو ندیم
بے ادب پیدا ہوئے

شعر کب ہیں صدق کے
ہم نسب پیدا ہوئے

O

Marfat.com

شاعر کا تجسس آشفتہ
کب نعت کی عظمت جانتا ہے؟
جب ﷺ کی کالی کملی کو
سچ اپنے اوپر تانتا ہے

Marfat.com

مجھے الفاظ کہتے ہیں کہ اونچا کر دیا جائے
ہے مطلب یہ کہ عشق مصطفیٰؐ سے بھر دیا جائے

تو کچھ مفہوم واضح ہو بھی سکتا ہے محمدؐ کا
محبت کو اگر ضربِ صداقت کر دیا جائے

صداقت کی لُغت میں لفظِ طیبہ کے معانی ہیں
جو خالی ہے اسے یارو لبا لب بھر دیا جائے

تو پھر کتم عدم سے نعت کا امکاں چمکتا ہے
اگر سید سے لفظوں کو ادب کا گھر دیا جائے

O

Marfat.com

آپ کی چاہت کا تولہ۔سیر کرنا نعت ہے
لفظ کی بلی کو سچ سے شیر کرنا نعت ہے

اک تسلسل سے درودِ پاک کی کثرت کے ساتھ
نغمے سنتی خواہشوں کو زیر کرنا نعت ہے

Marfat.com

جا کے طیبہ میں بوقتِ واپسی حیلوں کے ساتھ
روتے روتے ایک حد تک دیر کرنا نعت ہے

ہو سیاست میں تجارت میں ادب میں دوستو
ظلم کو ظلمت کو پل پل ڈھیر کرنا نعت ہے

کبر کی فرعونیت کا شائبہ بھی آئے تو
خود سے خود ہی لڑ کے خود کو زیر کرنا نعت ہے

O

Marfat.com

وہ بیچاروں کا تھا چارہ صداقت
الف سے یے تلک سارا صداقت

نبیؐ کے قول کا سورج محبت
نبیؐ کی آنکھ کا تارا صداقت

Marfat.com

کسی بھی حال میں پاکیزگی تھا
وہ جیتا ہو کہ ہو ہارا صداقت

سخن میں مسجد نبوی بناؤ
وفا کی اینٹ لو گارا صداقت

ہے مومن کے لئے سنت نبیؐ کی
رجیموں کے لئے پارہ صداقت

O

Marfat.com

مدینہ نام ہے لج پالنے کا
خساروں کو نکیلیں ڈالنے کا
شہہِ لولاک کی ہر ایک نسبت
وسیلہ ہے بلائیں ٹالنے کا

Marfat.com

جہاں پَل مانگ کر پائیں مہینہ
سمجھ لینا وہ ہے شہرِ مدینہ

ہے کرنوں کا رسَل تیرا تبسم
ہے پھولوں کا نبی تیرا پسینہ

Marfat.com

کہ جیسے لفظ مجھ سے کہہ رہے ہوں
غزل میں پل کے پھر نعتوں میں جینا

درودِ پاک کی دھڑکن کے صدقے
کشادہ ہے مرے لفظوں کا سینہ

اگر اپنے کو روشن دیکھنا ہے
منور ھُو سے کر پل پل کا سینہ

O

Marfat.com

زمینِ پیروی میں چاہ بوئی
نتائج کاٹتا ہوں نعت گوئی

مناظر اس کے سارے مسکرائیں
تمہاری یاد میں جو آنکھ روئی

Marfat.com

سلامِ عشق سے ہر لفظ صیقل
درودِ پاک سے ہر سوچ دھوئی

وسیلہ تھی مدینہ کے سفر کا
جو اپنی ذات پلکوں پر پروئی

چمکتا ہر ستارہ کہہ رہا ہے
محمد مصطفیٰؐ سا کب ہے کوئی

O

Marfat.com

دال۔ بے مت جیم کی باتیں کریں
میم کی بس میم کی باتیں کریں

آس کی تشنہ لبی کے کان میں
کوثر و تسنیم کی باتیں کریں

Marfat.com

حج پہ جاتی خواہشوں کے اوج سے
آپؐ کی تکریم کی باتیں کریں

ذکرِ رب کے بعد چاہے ہر گھڑی
ضرب کی تقسیم کی باتیں کریں

حمد میں ذکرِ الف ہے لازمی
نعت میں بس میم کی باتیں کریں

جو نہیں کرتے تری باتیں تو وہ
صدق میں ترمیم کی باتیں کریں

O

Marfat.com

جب سے سوچ کا بخت کھلا ہے
میری نعمت، عظمت اللہ
خوف سے منفی خوف ''محمدؐ''
رحمت ضربے رحمت اللہ

Marfat.com

جمالی ہیں مرے آقاؐ و مولا
مثالی ہیں مرے آقاؐ و مولا

تیرے اک قول کے یہ مہر و مہ بھی
سوالی ہیں میرے آقاؐ و مولا

Marfat.com

ہے اعلیٰ ہونے کو بھی فخر یارو
کہ عالی ہیں میرے آقاؐ و مولا

جہاں بھی خیر کو روکا گیا ہے
بحالی ہیں مرے آقاؐ و مولا

حسیں منظر بھی بن تیرے۔ جہاں کے
خیالی ہیں میرے آقاؐ و مولا

ترے گھر کو بحسرت دیکھتے ہیں
جو خالی ہیں مرے آقاؐ و مولا

O

Marfat.com

پھلوں کی خُلد میں رخشندہ حورو
مدینے پاک کی میٹھی کھجورو

ہے اگلا سال طیبہ کے سفر کا
"تمسخر چشم" سے یا سو نہ گھورو

مدینہ روٹھ بھی جاتا ہے توبہ
تکبر شاخ پہ پھلتے قصورو

Marfat.com

یہ شہرِ با اماں جنت نہیں ہے
ہے بطحا مُہرِ جنت بے شعورو

مدینے کی جھلک کی مار ہو تم
ہمارے آج تک کے سب قصورو

نبیؐ کی نعت ہے عظمت تمہاری
مرے لفظو مری سوچو بحورو

مدینہ درس گاہِ عاجزی ہے
ٹھکانے ڈھونڈ لو کبر و غرورو

قریں ہے ساقیءِ کوثر کی بستی
عمامے باندھ لو کیفو ۔ سرورو

O

Marfat.com

بلاغت نے بہت پہنا
نبیؐ کی نعت کا گہنا

میں ہوں تشنہ لبی سچ کی
وہ پورے جوش سے بہنا

Marfat.com

میں جب تک تھا تری صف میں
میں تب تک تھا سُکھی رہنا

وہ پھُولوں میں ہیں پوشیدہ
ہے لفظوں میں چھپے رہنا

وہاں کہنا نہیں پڑتا
مدینے کا کیا ہے کہنا

ب تک نعتِ نبی کہتا رہا

O

Marfat.com

وفا کی آخری حد ہیں محمدِ عربیؐ
دیا کی آخری حد میں محمدِ عربیؐ
اگر کوئی بھی نبوت کی سمت دیکھے
خدا کی آخری حد ہیں محمدِ عربیؐ

بلاغت نے بہت

Marfat.com

جب تک نعتِ نبی کہتا رہا
دو کناروں تک بھرا بہتا رہا

جب غموں نے چھین لی چھت چین کی
میں تمہاری یاد میں رہتا رہا

Marfat.com

لوگ سکھ کا سانس لیتے ہیں وہاں
میں تو سانسوں کو یہاں سہتا رہا

عافیت کا خیر کا سُکھ چین کا
سچ مدینے کو پتہ کہتا رہا

لفظ کی کشتی میں حُبِ مصطفیٰ
سوچ کے دریا میں ھُو بہتا رہا

نعت آشفتہؔ مودّت کے طفیل
منفرد انداز میں کہتا رہا

O

Marfat.com

ہے "ادب رتبہ" دلیلوں سے عظیم
نعت کا مرحلہ ہے میلوں سے عظیم

علم سے ارفع ہے تیری شخصیت
لفظ کی قوت کے حیلوں سے عظیم

Marfat.com

نعت بھی تیری طرح شاہِ اُممؐ
شعر کے سارے قبیلوں سے عظیم

صدق کا اعلان ہے اللہ کے بعد
ذاتِ احمدؐ سب وسیلوں سے عظیم

نعت گوئی نے کیا حسانؓ کو
غالبوں، میروں، شکیلوں سے عظیم

O

Marfat.com

جو تجھ سے بولتا ہے لمحہ لمحہ
وہ موتی رولتا ہے لمحہ لمحہ

سبھی سچ بولتے ہیں لیکن آقاؐ
تجھے سچ بولتا ہے لمحہ لمحہ

ترا اِک لفظ پوری آگہی میں
ابھی رس گھولتا ہے لمحہ لمحہ

Marfat.com

تجھے جو ایک پل بھی بھولتا ہے
وہ ڈانواں ڈولتا ہے لمحہ لمحہ

مری بولی کو بھی سید سا مانے
جو اردو بولتا ہے لمحہ لمحہ

کہوں جب نعت تو ہر لفظ آقاؐ
جسامت تولتا ہے لمحہ لمحہ

O

Marfat.com

منزلیں اُسکے پاؤں پڑتی ہیں
رفعتوں کا نزول ہوتا ہے
وہ جگہ عرش کی ہے ہمشیرہ
جس پہ ذکرِ رسولؐ ہوتا ہے

Marfat.com

ہے قدرت کی یہ سب آتش بیانی
مدینہ لفظ ہے مکہ معانی

توقع سے زیادہ لے کے دینا
مدینے کی روایت ہے پرانی

شجاعت پر ترا زندہ بڑھاپا
صداقت پر تری قائم جوانی

Marfat.com

مرا ہر لفظ چاکر ہے اسی کا
جو ہے مفہومِ لفظِ مہربانی

تجھے ہر عہد کے کانوں نے شاہا
محبت سے سنا سچ کی زبانی

سبھی درجے ہیں یہ پاکیزگی کے
ترا بچپن بڑھاپا اور جوانی

O

Marfat.com

حسیں کہیں اجمل درودِ پاک پڑھنا
کہیں افضل درودِ پاک پڑھنا

جہاں مشکل تمہیں مشکل میں ڈالے
وہیں افضل درودِ پاک پڑھنا

Marfat.com

ہے اللہ ھو کا ذکر ایماں کا حاصل
حسیں افضل درودِ پاک پڑھنا

ہے افضل ضربِ افضل سے بھی یارو
کہیں افضل درودِ پاک پڑھنا

انگوٹھی ہو اگر نفلی عبادت
نگیں۔ افضل درودِ پاک پڑھنا

O

Marfat.com

ندامت سے ہنسی رونے میں بدلے
کبھی ہونا۔ ابھی ہونے میں بدلے

درودِ پاک میں سمجھو خلل ہے
اگر پانا ترا کھونے میں بدلے

نبیؐ کا نام لے کر پھونک مارو
تمہارا پورا گر پونے میں بدلے

Marfat.com

سیاست داں کی نادانی سے شاہا
میرا کٹنا مرے بونے میں بدلے

زبانِ عشق سے کہہ یا محمدؐ
نہ ہونا ۔ ایک دم ہونے میں بدلے

درودِ پاک کے صدقے کریما !
"سخن تانبا" مرا سونے میں بدلے

O

Marfat.com

قطعہ

اپنے گھر سے گم ہو کر میں ملوں مدینے سے
یعنی دنیا چاک کرے جب سلوں مدینے سے
اسکا اک مطلب ہے یہ بھی نفسا نفسی میں
دنیا داری سے مرجھاؤں کھلوں مدینے سے

Marfat.com

کب تلک میں ہوں شہہِ دنیا و دیں
آس کے دربار کا گدّی نشیں

ناظرہ ایمان بھی پڑھتا نہیں
تجھ کو پل پل حفظ کرتا ہے یقیں

تیری اک اک بات معراجِ جمال
حُسن کے معنی بھی کب اتنے حسیں

جُود کی تاریخ کہتی ہیں ہمیں
اُن کے ہونٹوں پر "نہیں" آیا نہیں

Marfat.com

ہیں تری زلفوں کی خوشبو کے مرید
نسترن چمپا ۔ گلاب و یاسمیں

صدق ہے قومی ترانے کی مثیل
تیرا ہر اک قول حق کی سرزمیں

ترا اک پیسہ سمجھنے کیلئے
علم کے بیلنس میں گنجائش نہیں

آپکی رحلت کا سن کے ایک بار
سانچ کے پنجوں سے نکلی تھی زمیں

نعت عظمت جان کے ہو۔ گر ملے
خواہشِ تخلیق کی گیلی زمیں

O

Marfat.com

تُم آب و تاب سے چمکو ستارو
رسولِ پاک کا قرضہ اتارو

درودِ پاک کا مطلب ہے یہ بھی
کہ اپنی موت مرجاؤ خسارو

تمہاری شکل ملتی تھی خزاں سے
شہہِ لولاک سے پہلی بہارو

Marfat.com

ہو میرے صبر کے آنسو کی لڑیاں
مدینے کے لئے لگتی قطارو

مدینہ اوجِ معنیٰ ہے تمہارا
مرے لفظوں کی قسمت کے ستارو

درودِ پاک کی کثرت ہے درماں
تفکر بے مزو۔ لفظوں کے کھارو

ہے باقی موت سب۔ یہ زندگی ہے
کہ جیون اُسکے جیون سا گذارو

مدینہ چشمہء نورِ بصیرت
وضو قائم کرو فلکی نظارو

○

Marfat.com

بخت ہے تذلیل سا
اسلئے جانِ حزیں
ہم کروڑوں ہیں مگر
تین سو تیرہ نہیں

Marfat.com

میں اک نے جب سبھی ہونے کا سوچا
زرِ نعت ِ نبی ہونے کا سوچا

کیا مشکل میں طیبہ کا تصور
نہ ہونے نے ابھی ہونے کا سوچا

Marfat.com

جو تجھ سے ہٹ کے سوچا ہے کبھی جب
تو پھر تیرہ شبی ہونے کا سوچا

تجھے سوچا تو ہر اک گُل نے کھِل کر
مری خندہ لبی ہونے کا سوچا

ترے ہونے کے گن گائے تو ہونگے
جو ہونے نے کبھی ہونے کا سوچا

O

Marfat.com

سچ سے اونچا قد رکھتے تھے
سب کچھ سو فیصد رکھتے تھے

علم کے عنواں جھک جاتے تھے
ایسی شدو مد رکھتے تھے

شکل محبت سے ملتی تھی
ایسے خال و خد رکھتے تھے

Marfat.com

ان کے ادنی سے نوکر بھی
ہر باطل کا رد رکھتے تھے

ہر لمحے کے بینک کا بیلنس
اللہ الصمد رکھتے تھے

ان کا سندھ بھی رحم سراپا
خیر کا سرحد رکھتے تھے

O

Marfat.com

عظمتِ فکر رسول
ارض سے جوڑا ہے طڈل

کہکشاں کی والدہ
آپ کے قدموں کی دھول

قلب کی دنیا کا چاند
آنکھ کی بستی کا پھول

Marfat.com

کاش آنسو ہو مری
آنکھ کا روشن اصول

دہشتِ یزداں سے کانپ
رحمتِ عالم پہ پھول

سوچتا رہتا ہوں میں
کر لیا جاؤں قبول

O

Marfat.com

ایک پل ذکرِ سعید
دوسرا لمحہ نوید

یاد کا پل ہے حُسینؓ
یاد سے عاری ہے یزید

انبیاء کی نعت میں
سچ ہے مقطع کا مرید

Marfat.com

علم کے عرفاں سے بھی
آپؐ کا رتبہ بعید

ورد کے تیشے سے کر
باطنی قطع و برید

فعل ہے سجدوں کی جان
قول قرآن مجید

O

Marfat.com

کرن ہنس رہی ہے کلی ہنس رہی ہے
ترے شہر کی ہر گلی ہنس رہی ہے

بہاروں کے ایمان کا ہیں تبسم
جن اشکوں میں حُبِ علی ہنس رہی ہے

مرے دیس کو چھوڑ کر عالمیں میں
بُری رو رہی ہے بھلی ہنس رہی ہے

Marfat.com

تیقن میں جاگا ہے جب سے مدینہ
تفکر میں کھوئے ولی ہنس رہی ہے

یہ پتیل سے حالات پر طنز بھی ہے
جو شعروں میں زرکی ڈلی ہنس رہی ہے

ترے اک تبسم کا دو بوند پانی
مری بیل پر ہر کلی ہنس رہی ہے

O

Marfat.com

نعت کا سوز و گداز
بخش دے شاہِ حجاز

باقی سب نے خو پڑھی
ان کو پڑھتی ہے نماز

Marfat.com

عمر۔سچ کی انبیاء
آپؐ ہیں عمرِ دراز

آپؐ جب پیدا ہوئے
سچ نے بانٹی تھی نیاز

وہ بلاغت کا وضو
وہ فصاحت کی نماز

کُن فکاں؟ ہونے کا حکم
آپؐ؟ ہونے کا جواز

O

Marfat.com

فکر کو شر سے خطرہ ہو تو
لفظ کو غارِ ثور بنا دو

سچ کو خود پر نافذ کر کے
خود کو نبیؐ کا زور بنا دو

فتح مکہ کے صدقے میں
جموں کو لاہور بنا دو

Marfat.com

کفر کی ہریالی سے بہتر
خود کو سیم و تھور بنا دو

آپؐ کے ذکرِ خیر کو یارو
ہر مشکل کی گور بنا دو

اُنؐ کے زیرِ غور ہونا ہے؟
ہر لمحے کو غور بنا دو

O

Marfat.com

دیپ بن کر یاد میں پل پل جلو
عمر سے مہنگے مدینے کے پلو!

نعت کے قصدِ حسیں سے سال قبل
فکر کے پٹھوں پہ سچائی ملو

پاؤں کوئی بھیک میں دیتا نہیں
چلنا ہے تو اپنے پیروں پر چلو

Marfat.com

ذکرِ احمدؐ کے مطالب میں ہے اک
جادووَ ۔ ٹونو ۔ بلاوَ اب ٹلو

حافظ و سعدی کے شعروں کی طرح
اے مری نعتو سدا پوتوں پھلو

یا صداقت کے گلوں کا ہو رہو
یا یزیدیت کے کانٹوں پر چلو

یادرودِ پاک پڑھ آشفتہ یا
اپنے ملبے کے تعفن میں گلو

O

Marfat.com

سارے علموں کے حق الیقیں مرحبا
مرشدِ جبرائیل امیں مرحبا

عقل سے ماورا ہیں مراتب ترے
معنیٔ حُسن سے بھی حسیں مرحبا

Marfat.com

رعب بن کے ہر اک لفظ کی شان کا
لفظِ قرآن کے اے مکیں مرحبا

تجھ پہ اللہ بھی بھیجے درود اے نبیؐ
ہر تقدس کے مسند نشیں مرحبا

مرحبا لفظِ رحمت سے قد میں بڑے
حب کے ایماں! صداقت کے دیں مرحبا

تیرے ہونے سے ہر شے کا ہونا ہے پھر
نسترن مرحبا یا سمیں مرحبا

O

Marfat.com

احمد کا شعری سفر

- زخمِ خواب
- سوچ اور سچ
- امرت لہجہ

Marfat.com